جامعہ دینیات اردو دیوبند یوپی

ارسالی طریقۂ تعلیم اکارس پونڈنس کورس سسٹم پر دنیائے اسلام کا سب سے پہلا انٹر نیشنل دینی تعلیمی ادارہ!

سرپرست اعلیٰ

حکیم الاسلام

حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ العالی

مہتمم دارالعلوم دیوبند

ارشادِ گرامیِ سرپرستِ اعلیٰ

حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ العالی

مہتمم دارالعلوم دیوبند

"جامعہ دینیات اردو دیوبند" ارسالی طریقۂ تعلیم پر اپنے نظام کی جدت، عالمگیر وسعت، عظیم تر افادیت، غیر معمولی سہولت اور ہمہ گیر مقبولیت کے ساتھ دینی تعلیم اور دینی ماحول نہ رکھنے والی نوجوان مسلم نسل کی دورِ حاضر میں اہم ترین ملی ضرورت کی برمحل اور بروقت تکمیل ہے۔

اسکولوں، کالجوں اور دینی تعلیم گاہوں کے ذمہ دار حضرات جامعہ کے سنٹر قائم فرما کر نوجوانوں کو جامعہ کے امتحانات میں شرکت کی دعوت دیں اور وقت کی اہم ضرورت کی تکمیل میں جامعہ کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں۔

محمد طیب غفرلہ

(مہتمم دارالعلوم دیوبند)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعہ دینیات اردو دیوبند

ارسالی طریقۂ تعلیم (CORRES PONDENCE COURSE SYSTEM) پر

اولین انٹرنیشنل دینی تعلیمی ادارہ

اپنی عہد آفرین تاریخ ! اجمالی تعارف ! اور ہمہ گیر خدمات کی روشنی میں !

تعارف جامعہ "جامعہ دینیات دیوبند" دنیائے اسلام اور تاریخ اسلام میں ارسالی طریقۂ تعلیم پر دینی تعلیم کے اعتبار سے اپنی نوعیت کا سب سے پہلا عالگیر مرکزی ادارہ ہے! دینی تعلیم کے بارے میں جامعہ نے وقت کے جدید ترین متقبول عام اور عالگیر ارسالی طریقہ تعلیم کو منظم طریقہ پر اپنا کر ان نوجوانوں کو تعلیمات دین سے قریب تر ہونے کا موقع فراہم کیا ہے کہ جنکے ذہنوں پر آج کے جدید اور دلکش تعلیمی طریقوں یعنی اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے علاوہ نائٹ اسکولز، آڈلٹ کلاسز، ایجوکیشنل لیکچرز، کارس پونڈنس کورسز، فلم، ٹیلیویژن اور ریڈیو وغیرہ کے ذریعہ مادی تعلیم کی عظمت و اہمیت کی گہری چھاپ لگ چکی ہے۔

وجہ قیام جامعہ دور حاضر میں نئی مسلم نسل کی دینی تعلیم کا مسئلہ عالمگیر سطح پر وقت کا اہم ترین مسئلہ ہے۔ اس کیلئے اندرون ملک کی صورتحال اور وسیع ضروریات کے تحت ارسالی طریقہ تعلیم پر ایک مرکزی ادارہ

کے قیام کی تجویز راقم الحروف کے ذہن میں دیر سے تھی لیکن ۱۹۶۲ء اور ۱۹۶۳ء میں ایشیا اور افریقہ کے گیارہ ممالک کے دوروں میں عمومی سطح پر مسلم نوجوانوں کی دین سے یکسر ناواقفی اور تشویش انگیز حد تک موجودہ تمدنی زندگی سے اثر پذیری اور اسکے عبرتناک نتائج اسکا بنیادی محرک ثابت ہوئے کہ دنیا کی اہم زبانوں میں نئی مسلم نسل کو مکمل و مستند دینی تعلیم کی عالمگیر سہولت مہیا کرنے کیلئے ارسالی طریقۂ تعلیم پر جلد از جلد ایک مرکزی دینی تعلیمی ادارہ قائم کیا جائے۔

سرپرست جامعہ کے دست مبارک سے افتتاح جامعہ

دینی تعلیم کے بارے میں اس جدید وہمہ گیر فکر کے تحت راقم الحروف نے ۱۹۶۴ء اور ۱۹۶۵ء میں سفر و حضر میں وقت کا ایک اہم حصہ صرف کر کے اس "جدید النظم" اور "قدیم الفکر" ادارہ کی وسیع تحریری ترتیبات کو پایۂ تکمیل تک پہونچایا اور یکم جنوری ۱۹۶۶ء مطابق کو تکمیل تمنا کا وہ وقت مسعود آ پہنچا کہ جسمیں اکابر ملت اور علمائے امت کی ہمت افزا تائیدات کے روح نواز ماحول میں والد محترم حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ العالی مہتمم دارالعلوم دیوبند و سرپرست اعلیٰ جامعہ نے مستجاب دعاوں کے ساتھ اپنی نوعیت کے اس منفرد اور اولین عالمگیر دینی تعلیمی جامعہ کا افتتاح فرمایا اور "ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم" کے ربانی کلمات مخلص بندوں کی زبانوں سے نکلکر بارگاہ قدس میں دعا بنکر مقبول ہوگئے۔ فالحمد للہ اولاً و آخراً

مجلس علمی جامعہ

جامعہ اپنی مجلس علمی کے جن بیش منفکر علماء اور وسیع النظر اہل تجربہ بزرگوں پر مشتمل ہے صائب مشوروں کو متاع فکر و نظر بنا کر اپنے بنیادی مقاصد تعلیمی کی تکمیل میں مصروف ہے۔

جامعہ کا اولین بنیادی مقصد

جامعہ دینیات اردو دیوبند کا اولین بنیادی

مقصد یہ ہے کہ دور حاضر میں جدید تعلیمی ذرائع سے نوجوانوں میں پیدا ہونیوالی "مذہب بیزاری" کے وحشت ناک سیلاب کو ایسی حکمت عملی سے روکا جائے کہ اسلامی عقائد و اعمال اور دینی قدروں کے تحفّظ کے ساتھ نوجوان مسلم طلباء اور طالبات اپنی اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کی تعلیم جدید میں کسی سے پیچھے رہے بغیر اور عام مسلمان گھرانوں کے لڑکے اور پردہ نشین لڑکیاں کسی بھی قسم کی مالی یا معاشی یا معاشرتی پریشانی کے بغیر گھر بیٹھے بسہولت مکمل و مستند دینی تعلیم اپنی صلاحیت کے بقدر حاصل کر سکیں۔

الحمد للہ کہ مدت گذشتہ میں آٹھویں کلاس سے ایم، اے تک زیر تعلیم طلباء اور طالبات اور عام مسلمان گھرانوں کے لڑکوں اور پردہ نشین لڑکیوں نے گھر بیٹھے ہزاروں کی تعداد میں جامعہ کے مستند دینی امتحانات میں حصہ لیا اور جامعہ کے پاس وسائل اشاعت کی غیر معمولی کمی کے باوجود بحمد للہ سال بسال تعداد امید وار ان ترقی پذیر ہے۔

جامعہ کا دوسرا اہم ترین مقصد

طویل تجربات نے اس حقیقت کو آج ناقابل انکار بنا دیا ہے کہ جدید تعلیم گاہوں کی غیر دینی تعلیم اور غیر دینی انداز فکر نے نوجوانوں کی نگاہوں میں دینی قدروں، دینی اداروں، دینی خدمات اور دینی شخصیات کو نہ صرف حقیر و کم آمیز بلکہ بے ضرورت بنا کر رکھدیا ہے، جسکا نتیجہ قدیم و جدید کے دو حصوں میں ملت کے تقسیم ہو جانے کیصورت میں سامنے آچکا ہے۔ جامعہ اپنے جدید و ہمہ گیر تعلیمی طریقۂ خدمت کے ذریعہ اس غیر اسلامی تقسیم کو ختم کرنے کیلئے قدیم و جدید طبقات کے درمیان "علمی قرب" "فکری یکسانیت" اور "ملی وحدت" کی کامیاب اور مقصدی طرح ڈالکر جو اہم اور تاریخی کردار ادا کر رہا ہے، بس یہی اہل بصیرت کی نگاہوں میں جامعہ کی بے مثال خدمت ہے اور یہی

اس کی منفرد تاریخ!

نوجوانوں میں مذہب بیزاری کی اصل بنیاد

ایشیا اور افریقہ میں جدید ذہن کے قریبی مطالعے اور عمیق جائزے نے اس نتیجہ تک پہنچنے میں اہم مدد دی کہ تعلیم جدید بذات خود مذہب بیزاری کا سبب نہیں بنتی بلکہ نوجوانوں کے ناپختہ ذہنوں میں تعلیمی راہوں سے "تمدن" اور "تدین" کو دو متضاد حقیقتیں باور کرانے کے بعد پُر فریب طریقوں سے یہ یقین آفرینی اسکا سبب بنتی ہے کہ مذہب ہی آج کی مادی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ یہ فارمولہ اس اسلام دشمنی کے سلسلہ کی ایک تاریخی کڑی ہے کہ جو اسلام کی آفاقیت، تمدن اور تدین میں ہم آہنگی اور مادیت کو روحانیت کا وسیلہ بنا دینے کی مؤثر ترین فطری تعلیمات کو غیر مؤثر بنانے کیلئے دشمنان اسلام نے صدیوں کی فکری محنتوں کے بعد تیار کیا ہے۔

حاملین دین اور نئی مسلم نسل

ظاہر ہے کہ اس بے بنیاد فکری مرض کا صحیح علاج یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ حاملین دین اس فارمولے کی زد میں آئی ہوئی نئی نسل کے مدمقابل بنکر دفاعی موقف پر آجائیں بلکہ تاریخی اور تجرباتی نقطہ نظر سے اس مرض کا صحیح اور مؤثر ترین علاج صرف یہی ہو سکتا ہے کہ بہر صورت و بہر قیمت نوجوانوں کو انکی دینی تعلیم کی ہر ممکن سہولت فراہم کیجائے کہ جس سے اُن کا دماغ اگر تمدن کو انسانیت کا لازمہ سمجھے تو انکا دل تدین کیلئے بے چینی بھی محسوس کرنے لگے۔

عالمگیر مرض کا عالمگیر علاج

اس فکری مرض کی عالمگیری کا تقاضہ ہے کہ حکمت عملی کے ساتھ اسکا علاج بھی کسی ایسی عالمگیر اور جامع دینی تعلیمی تحریک ہی کے ذریعہ کیا جائے جو تمدن اور مادی ترقی سے نوجوانوں کی گہری وابستگی پر کسی فکری حملہ کے بغیر عالمگیر سطح پر ان کو ضروری حد تک اسلامی تعلیمات

سے آشنا روشناس بنادے کہ جس سے بحیثیت مذہب، اسلام کی ضرورت خود انکے اپنے ضمیر کی آواز بن جائے۔

اُردو سے آغاز امتحانات

وقت اور ضرورتِ وقت کے اسی تجزیئے کی بنیاد پر جامعہ عالم وجود میں آیا ہے جس نے ملکی ضرورت کو مقدم رکھتے ہوئے ارسالی طریقہ پر اپنے دینی امتحانات کا آغاز اگرچہ اردو سے کیا ہے لیکن اُردو کے ذریعہ استفادے کی راہیں ایشیا، افریقہ اور یورپ وغیرہ میں بسنے والے تمام اردو دانوں کیلئے کھلی رکھی گئی ہیں۔

جامعہ کی عالمی مقبولیت

بحمد اللہ کہ اندروں ملک جو مقبولیت اس نبض شناس وقت ادارے کو حاصل ہوئی، اسکے علاوہ ایشیا، افریقہ، امریکہ اور یورپ کے مختلف ممالک میں بھی علمی حلقوں، تعلیمی اداروں، ثقافتی شخصیتوں، تعلیمی مبصروں اور نوجوانوں نے جامعہ کو ایک اسلامک انٹرنیشنل ذہن ساز ادارے کی حیثیت سے دینی تعلیم کے میدان میں انقلاب انگیز اقدام قرار دیکر اس کا پُرخلوص اور پُرتپاک استقبال کیا ہے ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

ملک کی اہم تعلیم گاہوں کا جامعہ کے ساتھ تعلیمی تعاون

ملک کی اہم تعلیم گاہوں نے جو تعلیمی تعاون جامعہ کو دیا ہے ان میں اوّلیت کے لحاظ سے مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کا تعاون قابل ذکر بھی ہے اور اہم بھی۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ نے اپنی بیش قیمت تعلیمی روایات کے مطابق جامعہ کے مستند دینی امتحانات عالم دینیات اردو پر ہائی اسکول اونلی انگلش ماہر دینیات اردو پر پری یونیورسٹی اونلی انگلش، اور فاضل دینیات اردو پر بی اے

اونلی انگلش کی منظوری دیگر مکمل دینوی تعلیم کیلئے بھی ایک ایسی راہ پیدا کردی ہے کہ جو بحالات موجودہ لائق تشکر ہونے کے ساتھ قابل قدر بھی ہے اور مختصر بھی ہے اور غیر معمولی طور پر مفید و ضروری بھی۔ اسلئے بالفاظ دیگر جامعہ کے دینی امتحانات کی افادیت بطور مقصد بھی شک و شبہ سے بالاتر ہے اور بطور وسیلہ بھی!

جامعہ کے امتحانات انگلش میں

انگلش میں جامعہ کے امتحانات کا پروگرام شروع سے پیش نظر ہے تاکہ وہ لوگ بھی جامعہ کے ذریعہ گھر بیٹھے مستند دینی تعلیم حاصل کرسکیں کہ جو اردو سے ناواقف ہیں۔ اس ارادہ میں ایشیا' افریقہ اور یورپ کے مختلف ملکوں کے تعلیمی اداروں اور طلباء اور طالبات کے پیہم مطالبات نے مزید قوت پیدا کردی ہے اسی لئے جامعہ کی کتب نصاب کے انگلش تراجم کا آغاز ترجمے کے سلسلہ میں کرمفرماؤں کے تعاون کی امید پر بنام خدا کردیا گیا ہے۔ "السعی منا والاتمام من اللہ"

جامعہ کے چار دینی امتحانات

امیدواران جامعہ کی استعدادوں کے فرق کو پیش نظر رکھکر آٹھویں کلاس سے ایم' اے تک تعلیم پانے والوں کیلئے جامعہ ارسالی طریقہ تعلیم (CORRES PONDENCE COURSE SYSTEM) پر درج ذیل چار امتحانات کا عالمگیر سطح پر انتظام کرنا ہے۔

آٹھویں اور نویں کلاس کے طلباء اور طالبات کیلئے ... ابتدائی دینیات اردو۔

ہائی اسکول کے طلباء اور طالبات کیلئے ...... عالم دینیات اردو۔

انٹرمیڈیٹ کے طلباء اور طالبات کیلئے ...... ماہر دینیات اردو۔

بی'اے اور ایم'اے کے طلباء اور طالبات کیلئے .... فاضل دینیات اردو۔

نصاب جامعہ کی اہم ترین خصوصیات

(۱) جدید تعلیم میں مصروف نوجوانوں کیلئے جامعہ کے نصابوں کو زیادہ سے زیادہ جامع، مختصر اور ہلکا رکھنے کے باوجود تمام ضروری دینی لازمی اور اختیاری مضامین کو ہر چہار امتحانات پر معیار تعلیم کی بلندی کے ساتھ بہ ترتیب ذیل تقسیم کیا گیا ہے۔

جملہ لازمی مجموعی مضامین تفسیر قرآن کریم، قواعد تجوید، حدیث، فقہ، عقائد، سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ اسلام، دعوت و تبلیغ اور ادب اردو،

جملہ اختیاری مجموعی مضامین :- عربی، فارسی، انگلش، ہندی معلومات عامہ، اصول صحت اور امور خانہ داری (صرف لڑکیوں کیلئے)

ہر چہار امتحانات پر تقسیم مضامین کی ترتیب

پہلا امتحان "ابتدائی دینیات اردو" (صرف تین پرچے)

لازمی مضامین :- حدیث، فقہ، سیرت، ادب اردو، انگلش یا معلومات عامہ (دونوں میں سے ایک ضروری ہے)

دوسرا امتحان "عالم دینیات اردو" (چار پرچے لازمی تین اختیاری)

لازمی مضامین :- عقائد، فقہ (حنفی یا شافعی) تفسیر (پارہ عم نصف آخر) قواعد تجوید، حدیث، سیرت، ادب اردو۔

اختیاری مضامین :- اصول صحت، انگلش، ہندی۔

(نوٹ) عالم دینیات اردو مسلم یونیورسٹی علیگڈھ سے ہائی اسکول ادنیٰ انگلش کیلئے

منظور شدہ ہے ۔

تیسرا امتحان | "ماہر دینیات اردو" (چار پرچے لازمی، تین اختیاری)

لازمی مضامین :- عقائد، فقہ (حنفی یا شافعی)۔ تفسیر (نصف اول پارہ عم) حدیث، تاریخ اسلام، ادب اردو ۔

اختیاری مضامین :- انگلش، ہندی، امور خانہ داری (عربی، فارسی ضمنی اختیاری)

(نوٹ) ماہر دینیات اردو مسلم یونیورسٹی علیگڈھ سے پری یونیورسٹی اونلی انگلش کیلئے منظور شدہ ہے ۔

چوتھا امتحان | "فاضل دینیات اردو" (۶ پرچے لازمی ۲ پرچے اختیاری)

لازمی مضامین :- عقائد، فقہ (حنفی یا شافعی) علوم قرآن کریم، علوم حدیث تاریخ اسلام، دعوت و تبلیغ، ادب اردو ۔

اختیاری مضامین :- انگلش، ہندی، (عربی، فارسی ضمنی اختیاری)

(نوٹ) فاضل دینیات اردو، مسلم یونیورسٹی علیگڈھ سے بی۔ اے اونلی انگلش کیلئے منظور شدہ ہے ۔

---

(۲)

مختصر وقت میں تیاری | ترتیب مضامین، تعداد کتب اور مقدار نصاب میں بطور خاص اسکا خیال رکھا گیا ہے کہ عام امیدواران، جامعہ کے امتحانات کی تیاری صرف ایک گھنٹہ یومیہ پڑھکر تین ماہ میں کرسکیں تاکہ انکی جدید تعلیم بھی متاثر نہ ہو اور کم سے کم وقت میں دینی تعلیم بھی مکمل ہوجائے ۔

(۳) جامعیت نصاب جامعہ | کتب نصاب جامعہ کو ایسا جامع رکھنے کی سعی کی گئی ہے کہ پڑھنے کے بعد امیدواران کسی بھی دینی موضوع کو پڑھنے، سمجھنے

اور ادا کرنے میں اجنبیت محسوس نہ کریں۔

(۴) قیمت نصاب میں ارزانی کی رعایت کتب نصاب کے انتخاب میں قیمتوں کے لحاظ سے بھی اس کی رعایت رکھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ امیدواران کیلئے زیادہ گراں بار نہ ہوں۔

امتحانات جامعہ کی قابل ذکر خصوصیات

(۱) جامعہ کے امتحانات اور عصری فتنے جامعہ کے دینی امتحانات کی ترتیبی نوعیت امیدوار میں جملہ دینی ضروریات کے علم کے ساتھ دینی فکر اور دینی ذوق کو اس درجہ پیدا کر دیتی ہے کہ دور حاضر میں تمدّنی، علمی، تعلیمی اور لٹریری رنگ میں پیش آنیوالے فتنوں میں وہ اپنے دین و ایمان کی حفاظت سے عاجز نہیں رہتے۔

(۲) جامعہ کے امتحانات سے دینی بیداری جامعہ کے دینی امتحانات نئی مسلم نسل میں دینی قدروں دینی اداروں، دینی شخصیات اور دینی تعلیمات کی عظمت اور ان سے استفادے کے جذبے اور صلاحیت کو بیدار کر دیتے ہیں۔

(۳) جامعہ کے امتحانات اور ملی وحدت جامعہ کے اردو دینی امتحانات تمام مسلم طبقات میں غیر اسلامی تفریق اور تقسیم کو دور کر کے ملت کو وحدت کلمہ کی بنیاد پر ایک کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

(۴) جامعہ دینیات اردو اور علیگڈھ مسلم یونیورسٹی کے عظیم الشان تعلیمی تعاون سے نوجوانان ملت گھر بیٹھے مستند دینی اور دینوی تعلیم حاصل کر کے بڑی آسانی

کے ساتھ اپنی زندگی کو باعزت اسلامی سانچے میں ڈھال سکتے ہیں۔

(۵) جامعہ کے امتحانات کی مقبولیت | جامعہ کے دینی امتحانات نہ صرف نوعمر طلباء اور طالبات ہی میں بلکہ زیادہ عمر والے پروفیسروں، ڈاکٹروں، ماسٹروں، وکیلوں اور بیرسٹروں میں بھی دینی تعلیمی جذبہ ابھارنے میں بحمداللہ کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔

(۶) جامعہ کے امتحانات لڑکیوں کی تعلیم کا بہترین حل | مفکرین ومشاہیر کے اعتراف اور واقعات وشواہد کی روشنی میں بلاخوف تردید آج یہ دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ جامعہ کے دینی امتحانات پردہ نشین لڑکیوں کی دینی تعلیم کے مشکل اور اہم ترین قومی مسئلے کا بہترین حل ثابت ہوئے ہیں۔

(۷) گھر بیٹھے مستند دینی تعلیم کا واحد ذریعہ | جامعہ کے ارسالی طریقہ تعلیم (CORRES-PONDENS COURSE SYSTEM) پر دینی امتحانات دنیا بھر کے اردو داں مسلمان طلبہ اور طالبات کے لئے مستند دینی تعلیم کا ایک ایسا ذریعہ ہیں کہ جن سے وہ گھر بیٹھے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

جامعہ کے نظام عمل کا اجمالی تعارف

(۱) قیام سنٹر | ہر باضابطہ تعلیمی ادارہ یا تعلیمی تنظیم آسان شرائط پر جامعہ کا سنٹر باجازت رئیس جامعہ قائم کر سکتی ہے۔

(۲) روانگی لٹریچر | حسب شرائط سنٹر کی منظوری کے بعد مرکزی دفتر جامعہ سے سنٹر کو مقررہ اوقات پر جملہ ضروری لٹریچر بلا قیمت ارسال کیا جاتا ہے۔

(۳) لٹریچر کے مختلف رنگ | جامعہ کے ہر چہار امتحانات کے لٹریچر کے لئے علیحدہ علیحدہ رنگ مقرر ہیں۔ یہ لٹریچر ۳۰ مئی تک سنٹروں کو ان کے حسب طلب و ضرورت مہیا کیا جاتا ہے۔

(۴) داخلہ کا وقت | یکم جون سے ۳۱ جولائی تک داخلے کے لئے دو مہینے کی مدت دی جاتی ہے۔

(۵) امتحانات کا مہینہ | جامعہ کے امتحانات ماہ اکتوبر میں منعقد ہوتے ہیں۔ تاریخوں کا تعین منجانب جامعہ ہوتا ہے۔

(۶) سنٹر کے لئے ضروری تعداد امیدواران | سنٹر کے قیام اور بقاء کے لئے مجموعی طور پر کم از کم پندرہ امیدواران کا امتحانات میں شریک ہونا ضروری ہے

(۷) کاپیوں اور امتحانی پرچوں کی روانگی | فارم اور فیس امتحانات کی حسب ضابطہ دفتری کاروائی کے بعد منظور شدہ امیدواران کی تعداد اور ضرورت کے مطابق امتحانی کاپیوں اور امتحانی پرچوں کی سنٹر کو روانگی کی جاتی ہے۔

(۸) سنٹر پر کوئی مالی یا تعلیمی ذمہ داری نہیں | سنٹر پر نہ کوئی مالی بوجھ ڈالا جاتا ہے اور نہ امیدواراں کو امتحانی تیاری کرانے کی ذمہ داری سپرد کی جاتی ہے بلکہ سنٹر صرف داخلہ کرانے اور امتحانات کیلئے جگہ مہیا کر کے اپنی باقاعدہ نگرانی میں امتحانات منعقد کرانے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

(۹) سنٹر کے اخراجات | ضروری اخراجات امتحان اور مراسلت وغیرہ کے لئے بصورت فیس سنٹر ضروری مصارف بھی سنٹر کو فراہم کئے جاتے ہیں۔

(۱۰) اوقات نتائج و مارک شیٹ و اسناد | ۲۵ سے ۳۱ دسمبر کے درمیان بذریعہ اخبارات جامعہ کا

ریزلٹ آوٹ کیا جاتا ہے۔ فروری میں امیدواران کے مارک شیٹ سنٹروں کو روانہ کئے جاتے ہیں اور مارچ سے امیدواروں کے حسب طلب سندات کی روانگی شروع ہو جاتی ہے۔

(۱۱) جامعہ کا پراسپکٹس | ہر سال اپریل میں جامعہ کا نیا پراسپکٹس (قواعد و نصاب امتحانات) شائع ہوتا ہے جو تمام سنٹروں کو بلا قیمت اور امیدواران کو معمولی قیمت پر دیا جاتا ہے۔

(۱۲) قیام سنٹر کا لٹریچر | باضابطہ تعلیمی یا سوشیل تنظیمی اداروں کی باقاعدہ درخواست پر قیام سنٹر کا فارم اور دیگر لٹریچر بلا قیمت ارسال کیا جاتا ہے۔

دورِ حاضر میں جامعہ کی ضرورت و اہمیت

کو اس مختصر تعارف سے سمجھ لینے کے بعد امید ہے کہ آپ ایک دردمند ملت مسلمان کی حیثیت سے اپنے دینی، اخلاقی اور قومی فریضے کی ادائیگی کا مخلصانہ احساس فرمائیں گے اور اپنے مقام کے کسی باضابطہ ادارہ میں جلد از جلد جامعہ کا امتحانی سنٹر قائم فرمائیں گے اور اپنے علاقے کے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے مسلم طلبہ و طالبات اور عام مسلمان گھرانوں کے لڑکوں اور پردہ نشین لڑکیوں کو جامعہ کے مستند اردو دینی امتحانات میں شرکت کی دعوت دیں تاکہ وہ ملت اسلامیہ کا ایک کار آمد جزو بن کر اسلامی قدروں، اجتماعی ذمہ داریوں اور انفرادی کاموں کو دین کی روشنی میں انجام دینے کے قابل ہو سکیں۔

جامعہ کی عالمگیر دینی تعلیمی تحریک ۔ اور آپکی رائے

— اس مختصر تعارف کے بعد —

امید ہے کہ حضرات علماء کرام، وقت شناس زعماء، مخلص اہل صحافت، مؤثر شخصیات اور سوشل ورکرز ہیں اپنے ہمت افزا تاثرات اور رائے سے بذریعہ خط مطلع فرمائینگے تاکہ انکی روشنی میں جامعہ اپنے عالمگیر دینی تعلیمی مقصد کو زیادہ سے زیادہ وسیع اور بہتر انداز میں پورا کر سکے۔

آپ کا فکری، قلمی، صحافی اور اخلاقی تعاون ورہنمائی ہی جامعہ کا سب سے بڑا اور سب سے زیادہ قیمتی سرمایہ ہے، آپ اس تعاون پر انشاء اللہ عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے۔

یاد رکھئے

کہ جامعہ کی ارسالی طریقۂ تعلیم پر دینی تعلیمی تحریک آپکی ایک عظیم خدمت آپکے جگر گوشوں کی لازمی ضرورت، اور مستقبل میں ملت اسلامیہ کے بقاء وتحفظ کی ضمانت کا دوسرا نام ہے، اسلئے جامعہ کے ساتھ آپ کا تعاون تاریخ اسلام کی ایک بے مثال اور عالگیر دینی تعلیمی تحریک کے ساتھ تاریخی تعاون ہے۔

جس کیلئے پوری ملت اسلام ہمیشہ ہمیشہ آپکی شکر گذار رہے گی۔

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں، اور بیرون دریا کچھ نہیں

الداعی الی الخیر :۔ (مولانا) محمد سالم قاسمی

بانی ورئیس جامعہ دینیات اردو دیوبند
(یو-پی، انڈیا)

جامعہ دینیات اردو دیوبند

کے ہر چہار امتحانات کے کورس کی

• تمام کتابیں •

اس پتے سے طلب فرمائیے

منیجر ادارہ تاج المعارف دیوبند

یوپی (انڈیا)

JAMIA DINIYAT URDU

DEOBAND. U. P (INDIA)

RECOGNIZED BY

MUSLIM UNIVERSITY ALIGARH (INDIA)

An International Institution For Certified Religious Exami-nations Through " CORRESPONDENCE COURSE SYSTEM " Recognized by " MUSLIM UNIVERSITY ALIGARH. "

(1) IBTEDAEE DINIYAT URDU

(2) ALIM --E-- DINIYAT URDU --For Appearing in High School (only English)

(3) MAHIR -- E -- DINIYAT URDU --For Appearing In Pre-university (Only English)

(4) FAZIL-- E -- DINIYAT URDU---For Appearing In B. A. (Only English)

Educational Institutions may contact the " REGISTRAR " to Open an Examination Centre.

Registrar

(سلاح پریس اورنگ آباد)